بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡم وَعَلٰی عَبۡدِهِ الۡمَسِيۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصاراللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

جلسہ سالانہ جرمنی کے بابرکت انعقاد پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ اور مہمانوں کے دلنشین اور ایمان افروز تاثرات

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 12رجولائی 2019 بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد ٹلفورڈ (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گزشتہ دنوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس سال وہاں حاضری چالیس ہزار سے اوپر تھی۔ یہ محض اور محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو ہمارے کاموں اور ہماری کوششوں سے بڑھ کر ہمیں دیتا ہے۔ پس ہمیں اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری میں بڑھتے ہوئے اپنی طرف سے اپنی کوششوں کو مزید بڑھانے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ کے یہ فضل اور نوازشیں بڑھتی چلی جائیں۔ جلسہ میں شامل ہونے والے سینکڑوں غیر از جماعت اور غیر مسلم مہمانوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ایک غیر معمولی ماحول اور اثر دیکھنے میں آیا ہے۔ پس ہمارا جلسہ علاوہ ہماری اپنی تربیت کے تبلیغ کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ بنتا ہے۔ یہ چیز ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی شکرگزاری میں بڑھتے چلے جائیں اور یہ ماحول ہمارے عارضی ماحول نہ ہوں بلکہ ہماری زندگیوں کا ہر لمحہ اسلام کی خوبصورت تعلیم کو ہمارے ہر عمل سے دکھانے والا ہو اور ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آنے کے مقصد کو ہر وقت پورا کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے جلسہ کے کارکنان و کارکنات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا: دنیا کی ہر بڑی اور منظم جماعت میں دیکھنے میں آتا ہے کہ کارکن جلسے کے کاموں کے لئے اپنے ذاتی مفادات اور کام پس پشت ڈال کر صرف اور صرف جلسہ کے انتظامات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کے کام کے لئے اپنا ہر لمحہ وقف کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمنی کی جماعت اخلاص و وفا میں بڑھی ہوئی جماعت ہے بلکہ بعض قربانیوں میں بعض جماعتوں سے بھی زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا چلا جائے۔ اس دفعہ شاملین کی تعداد بڑھنے کے بعد انتظامیہ اور امیر صاحب کو بھی خیال آیا کہ ہمارے پاس اپنی ایک بڑی جلسہ گاہ ہونی چاہئے۔ امیر صاحب نے بتایا ہے کہ انہوں نے ایک جگہ دیکھی ہے جس کے حصول کی وہ کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اگر وہ جگہ جماعت کے لئے بہتر ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے خریدنے اور لینے کے بھی انتظام فرما دے اور آسانی پیدا کر دے۔ حضور انور نے فرمایا: جرمنی کا جلسہ بھی اب بین الاقوامی جلسہ بن گیا ہے، اس لحاظ سے بھی جلسہ گاہ اور متعلقہ انتظامات میں وسعت کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے مہمانوں کے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا: ایک صاحب مسٹر ہنز ولیور ہینجو وجو فرینکفرٹ کی ایک لاء فرم کے سینئر پارٹنر ہیں، اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ بظاہر پرسکون اور روزمرہ کے معمول کے مطابق چلتے ہوئے خیالات میں آنے والے خطرات اور جنگ کو بھانپ لینا یہ بڑی اہم بات ہے اور امام جماعت احمدیہ نے نہ صرف مستقبل کے خطرات کو حقیقی طور پر محسوس کیا ہے بلکہ ساتھ ساتھ دنیا کو خبردار بھی کر رہے ہیں۔

میرینہ پبلک صاحب جو لفتھانزا ایئر لائن کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ میں ہیں وہ کہتی ہیں کہ امن عالم کے قیام پر بات کرنا تو لیڈروں کیلئے ایک

ہاٹ کیک ہے مگر امام جماعت احمدیہ کی گفتگو میں جو طاقت تھی وہ میں نے کہیں اور نہیں دیکھی۔ اگر ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر اقدامات نہ کئے گئے تو ایٹمی جنگ کی ہولناک تباہی کے ذمہ دار ہم ہوں گے۔ کہتی ہیں کہ میرے نزدیک اس قدر وضاحت کے ساتھ پیغام دیا گیا ہے کہ اگر تعصّبات حائل نہ ہوں تو انسان کے رونگٹے کھڑے کرنے کیلئے یہ تنبیہ کافی ہے اور فیصلہ سازوں تک یہ پیغام پہنچنا چاہئے کیونکہ انسانیت کی وسیع تر بہبود کیلئے اس کا گلوبل لیول پر ادراک عام ہونا بھی ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پھر جلسہ کے عمومی تاثرات کے بارے میں بھی چند مثالیں بیان کر دیتا ہوں۔

میسیڈونیا وفد کی ایک خاتون الیکز اندر وواد وینہ صاحبہ کہتی ہیں احمدیت یہ چاہتی ہے کہ لوگ روحانیت میں اضافہ کرنے والے ہوں ان میں اتحاد قائم ہو وہ خدا کے قریب ہوں اور اس سال جلسہ سالانہ پر میں نے بہت زیادہ اچھے لوگ دیکھے مسکراتے چہروں کے ساتھ جو ہمیں بہت عزت دے رہے تھے۔ میں شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا جن کا خدا پر یقین اور ایمان بہت مضبوط ہے مجھے امید ہے کہ آپ یہ نیک کام جاری رکھیں گے۔

یہ ایک غیر از جماعت کا تاثر ہے اور یہ تاثر اس بات کی طرف لانے والا ہونا چاہئے کہ ہم حقیقت میں اپنی زندگی کے مقصد کو پہچاننے والے ہوں اور اس مقصد کو حاصل بھی کرنے والے ہوں۔ میسیڈونین وفد میں شامل ایک ٹی وی کے صحافی زورانچو زورینسکی صاحب کہتے ہیں کہ میں دوسری بار جلسے میں شامل ہوا ہوں اور میرے لئے بڑا اعزاز ہے۔ جلسے کے انتظامات بہت اعلیٰ تھے۔ پھر کہتے ہیں کہ خدا پر ایمان رکھنا اور تمام انسانوں کی مدد کرنا یہ ایسا کام ہے جو تمام لوگوں کے درمیان اختلافات کو دور کر دے گا۔

بلغاریہ سے وفد میں شامل ایک عیسائی خاتون جولیا صاحبہ کہتی ہیں۔ میں اس بات کو سوچ کر بہت جذباتی ہو رہی ہوں کہ میں بھی احمدیہ جماعت کے جلسہ پر ان ہزار ہا شاملین کے ساتھ شامل ہوئی ہوں۔ بیشک میں عیسائی ہوں لیکن مجھے آپ کی یہ تقریر بہت پسند آئی۔ آپ کی دعائیں دل پر اثر کرنے والی تھیں تلاوت قرآن کریم بھی مجھے بہت پسند آئی۔ قابل تعریف بات یہ ہے کہ طلباء کو انعامات بھی آپ نے اپنے ہاتھ سے دیئے۔

بلغارین وفد کی ایک خاتون کیسما المیر ا صاحبہ کہتی ہیں مجھے تیسری مرتبہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے کا موقع ملا ہے اور ہر سال مجھے نئی سے نئی باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں۔ میں تقاریر کو بہت غور سے سنتی ہوں کیونکہ میں ایک فزیوتھراپسٹ اور سائیکالوجسٹ بھی ہوں۔ میں ان تقاریر میں بتائی جانے والی جماعت احمدیہ کی تعلیم کے ذریعہ اپنے ہر مریض کے مسائل کا بہتر رنگ میں حل کر سکتی ہوں اور میں اپنے لئے بھی مفید نصائح اکٹھی کر کے لے جاتی ہوں۔

پھر ایک احمدی دوست ہیں گزم ازاپی صاحب جن کا تعلق لامذہب سوسائٹی سے تھا چند سال قبل جماعت سے رابطہ ہوا۔ مذہب اور خصوصاً اسلام سے متعلق دلائل جو جماعت احمدیہ دیتی ہے وہ انہیں بہت معقول لگے۔ اس سے قبل مولویوں کی کہانیوں کی وجہ سے ان کا دل مذہب سے بیزار تھا چنانچہ چند سال قبل انہوں نے بیعت کی اور اب آہستہ آہستہ اسلامی شعار کی پابندی کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جلسہ سالانہ مجھے بہت خاص لگا۔ انتظامات اور مہمان نوازی ہر سال کی طرح نہایت ہی اعلیٰ تھے اور جو لجنہ میں میرا خطاب تھا اور اختتامی خطاب اس نے مجھے بڑا متاثر کیا اور یہ پیغام ہم مردوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔

پھر ایک مہمان ہیں ایلی شوانچی البانین ہیں جرمنی میں رہتے ہیں۔ کہتے ہیں جلسہ سالانہ ہر احمدی مسلمان کے لئے ایک عظیم الشان روحانی اجتماع ہے۔ جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر انہیں جہاں اسلام کی بنیادی تعلیم سے تعارف حاصل ہوا ہے وہیں جماعت احمدیہ میں قائم نظام خلافت کے

ذریعہ ان خوبصورت تعلیمات کے عملی نمونے دیکھنے کا بھی تجربہ ہوتا ہے۔ کہتے ہیں بحیثیت ایک احمدی مسلمان سارا سال اس روحانی جلسے کا بڑے اہتمام سے انتظار کرتا ہوں کیونکہ یہاں ایک حقیقی اخوت کی روح نظر آتی ہے جسے بیان کرنا ناممکن ہے۔اس جلسہ میں آ کر مجھے یوں لگتا ہے گویا میں جنت میں ہوں اور دنیا کا سب سے خوش قسمت انسان ہوں اور اگلے سال کے جلسہ کا بڑی بے صبری سے میں انتظار کر رہا ہوتا ہوں۔

جارجیا کے وفد میں دینی علوم کی طالبہ نانو کا صاحبہ بھی شامل تھیں وہ بیعت کی تقریب کے بارے میں اپنے جذبات بیان کرتی ہیں کہ بیعت کی تقریب جذبات سے بھرپور تھی۔ مجھے مذہبی اتحاد کا ایک نظارہ دیکھنے کو ملا اور معلوم ہوا کہ کس طرح مختلف رنگ ونسل کے لوگ امن کے ساتھ اکٹھے رہ سکتے ہیں۔میں دینی علم حاصل کر رہی ہوں جلسہ پر پہلی مرتبہ آئی ہوں اور میرا یقین ہے کہ یہ جلسہ امن کے حصول کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

کوسووو سے آنے والے وفد کے ایک دوست مسٹر شیب زکرجی صاحب کہتے ہیں کہ مجھے اطلاع ملی کہ جلسہ میں شامل ہونا ہے تو بہت خوش ہوئے مگر اس سفر کے اخراجات جب سامنے آئے تو بہت کشمکش میں مبتلا ہو گئے لیکن پھر کہتے ہیں خلیفہ وقت سے ملنا اور جلسہ میں شامل ہونا میری ایک تڑپ تھی اس لئے میں نے اپنی گائے بیچی اور جلسہ میں شامل ہونے کے اخراجات پورے کئے۔اس طرح بھی لوگ احمدی ہونے کے بعد قربانی کر کے جلسہ میں آنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مالٹا سے جلسہ میں شامل ہونے والی تین خواتین مستورات کی مارکی میں گئیں۔ کہتی ہیں کہ ہمارا بہت خیال رکھا گیا بہت دفعہ ہمیں پوچھا گیا۔ خواتین کی مارکی میں ایک فیملی کا ماحول تھا۔ ایسے تھا کہ جیسے ہم ایک دوسرے کو بہت اچھی طرح شاید صدیوں سے جانتے ہیں مگر ہماری تو پہلی بار ملاقات ہو رہی تھی۔ پھر یہ کہتی ہیں کہ خواتین کی مارکی میں زیادہ آسانی تھی اور ہمیں دونوں طرف کے ماحول کو تجربہ کرنے کا موقع ملا اور ہمیں اسلامی تعلیمات کہ جس میں مرد و خواتین کے لئے علیحدہ انتظام کیا جاتا ہے اس کی صحیح اور گہری حکمت اور فلاسفی کو سمجھنے کا موقع ملا اور ہم اپنے تجربے کی بناء پر بھی یہ کہہ سکتی ہیں کہ اسلامی تعلیمات بہت گہری اور حکمت سے پر ہیں اور خواتین علیحدہ جگہ پر زیادہ آسانی اور اطمینان محسوس کرتی ہیں اور انہیں اپنے انتظامات سنبھالنے اور اپنی قابلیتوں کا جوہر دکھانے کا وسیع موقع ملتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پس غیر بھی اب اس بات کو ماننے لگ گئے ہیں کہ حقیقت میں یہ عورتوں اور مردوں کی جو علیحدگی اور انتظامات ہیں وہ ضروری ہیں اور ہماری بعض نوجوان نسل کی لڑکیوں کو بعض خیالات آتے ہیں کہ اکٹھا کیوں نہیں ہوتا اور آزادی نہیں ہے ان کو بھی سوچنا چاہئے۔

قرغیزستان سے آنے والے ایک مہمان بیان کرتے ہیں کہ جلسہ میں شامل ہو کر غیر معمولی احساسات تھے۔احمدی ہونے سے قبل مجھے کبھی بھی رونا نہیں آیا مگر صرف قادیان اور جرمنی میں رونا آیا۔محسوس ہو رہا تھا کہ دل میں ایک نرمی اور تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ ہر ایک جو بیعت کرتا ہے اس کے ذریعہ میرے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے میں پہلے مولوی تھا جب جماعت احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کیا تو تمام باتیں جو قرآن کریم میں دجال اور مسیح موعود علیہ السلام وغیرہ کے بارے میں بیان ہوئی ہیں ان کی حقیقت معلوم ہوئی۔ بیعت میں ایسا لگا کہ مجھ پر ٹھنڈا پانی پڑ رہا ہے اور اب میں اصل اور حقیقی مسلمان ہو گیا ہوں۔

سینیگال سے آنے والے ایک مہمان کہتے ہیں اگر میں جلسہ نہ دیکھتا اور آپ سے نہ ملتا تو میں اپنی زندگی میں ایک بہت بڑا خلا محسوس کرتا اور آج میں سمجھتا ہوں کہ میری زندگی کا مشن مکمل ہو گیا ہے۔

وہ ایک کشتی اپنی گود میں لے کے بیٹھے ہوئے تھے۔میرے پوچھنے پر انہوں نے کہا کہ یہ تحفہ ہے ہم آپ کے لئے لائے ہیں اور کہا کہ یہ کشتی امن کی کشتی ہے۔محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کی کشتی ہے۔اب جو اس میں سوار ہو گا وہی امن پائے گا اور یہ احمدیت کی کشتی ہے اور کشتی کا تحفہ دینے کا ایک دوسرا مطلب یہ بھی تھا کہ ہمارے ملک کی معیشت اس سے وابستہ ہے۔وہاں ماہی گیر زیادہ ہیں۔لہٰذا ہمارے ملک کے لئے خاص

دعا کریں۔

بوسنیا سے آنے والے یاسمین سپاچیت صاحب کہتے ہیں کہ آپ کا اسلام، بانیٔ اسلام سے عشق اور اس عشق کا انتشار آپ کے محبت بکھیر نے والے الفاظ میں ہوتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے حوالے سے نصیحت دل کو چھو رہی تھی یہی وہ کام ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اگلا جلسہ اس سے بھی بہتر ہو اور یہ جلسہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قوت اور اتحاد پیدا کرنے کا باعث ہو۔

پھر یمینہ چاشیوش صاحبہ کہتی ہیں مجھے جلسہ میں شامل ہو کر یہ احساس ہو گیا کہ جلسہ کے ماحول میں وہ قوت اور تاثیر ہے کہ روحانی طور پر مردہ انسان میں زندگی کی روح چلی آتی ہے۔

کمال لوان صاحب لبنان کہتے ہیں کہ جلسہ میں جو سب سے پہلی میرے لئے جماعت کی سچائی کی دلیل بنی وہ اتنی بڑی تعداد اور ان کا حسن انتظام تھا۔ جلسہ کے دوران ایک دوست نے مجھے بتایا کہ یہ خلیفۃ المسلمین ہیں پھر میں نے احمدیوں سے مختلف سوالات کئے جن کا انہوں نے بڑے پیار سے جواب دیا۔ میرا دل احمدیت کی صداقت سے مطمئن ہوتا چلا گیا۔ میں نے سوچا کہ اگلے سال تک زندہ رہوں گا بھی یا نہیں اس لئے ابھی بیعت کرنی چاہئے تو میں نے بیعت کر لی۔

پھر فواد صاحب ہیں کہتے ہیں کہ سن 2018 میں مَیں نے بیعت کی تھی لیکن میری بیوی نے بیعت کرنے سے انکار کر دیا اور میں نے سمجھایا کہ تم یہ کتابیں پڑھو اور خدا سے استخارہ کرو۔ تین مہینے میری بیوی نے استخارہ کیا اور اس نے خواب میں دیکھا کہ لوگ جمع ہیں اور ایک سفید کبوتر ان کے درمیان موجود ہے۔ میری بیوی نے پوچھا کہ یہ کبوتر کیا ہے تو ان میں سے ایک شخص نے کہا یہ کبوتر اسلام پھیلانے کے لئے قدس کے علاقے میں آیا ہے۔ اس خواب نے میری بیوی کے دل کو کھول دیا اور اس جلسہ میں یعنی 2019ء میں شامل ہوئی اور بیعت کر لی۔ پھر کہتے ہیں میں اس بات پر بہت خوش ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری تمام فیملی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرنے کی توفیق دی ہے اور اب میں اپنے تمام رشتہ داروں کو بھی تبلیغ کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان بیعت کرنیوالوں کے اخلاص و وفا اور ایمان و ایقان میں ترقی عطا فرماتا رہے اور ہم میں سے ہر ایک کو بھی جلسہ کی برکات سے فیض پانے والا بنائے اور مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔

میڈیا کوریج کے متعلق حضور انور نے فرمایا کہ اس سال جرمنی میں کل تیرہ میڈیا آوٹ لٹس کے ذریعہ جلسہ کی کوریج ہوئی اس کے علاوہ اٹلی چین اور سلواکیہ کے آن لائن اخبارات نے بھی خبریں دیں۔ ان کے اندازے کے مطابق دو کروڑ چھبیس لاکھ افراد تک پیغام پہنچا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے وسیع پیمانے پر جماعت کا تعارف ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ بابرکت فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar (aba) 12th - July - 2019

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB